



سوال

(181) روزہ میں بھول کر کھانا پینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھاپی لیا اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص پر کچھ نہیں، اور اس کا روزہ صحیح ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۗ ۲۸۶ ... سورة البقرة

"اے ہمارے رب! ہم اگر بھول گئے یا غلطی کر بیٹھے تو ہماری گرفت نہ کر۔"

نیز ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھایا پیا لیا، وہ اپنا روزہ پورا کر لے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔" (متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:

"جس نے رمضان میں بھول کر روزہ توڑ دیا تو اس پر نہ قضا ہے نہ کفارہ۔"

اس حدیث کی امام حاکم نے تخریج کی ہے اور صحیح قرار دیا ہے۔

اس حدیث کے الفاظ میں جماع اور دیگر تمام مفطرات شامل ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

لفہیم دین

کتاب الصیام، صفحہ: 239

محدث فتویٰ